

ایچ ای وی علاج

ایچ ای وی علاج - یہ علاج مختلف دوائیوں کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ یہ دوائیاں وائرس کی پیداوار پر اثر اندوز ہوتی ہیں جو وائرس کو مکمل طور پر ختم نہیں کر سکتی مگر وائرس کی پیداوار کی شرح کو کم کر دیتی ہیں۔ اور متاثرہ سلیز کی مزید کسی دوسرے سیل کو متاثر کرنے کی خاصیت میں کمی پیدا کر دیتی ہیں۔

موجود نئے - اس وقت تک جو دوائیاں موجود ہیں ان کی دو اقسام ہیں

ماضی میں ڈاکٹر دوائی کی ایک ہی قسم استعمال کروا رہے تھے جسے مونو تھراپی کہتے ہیں۔ اب کچھ عرصہ سے مختلف قسموں کے نئے آرہے ہیں۔ جن کے استعمال سے مریض کو زیادہ فائدہ ملا ہے۔ اور دو یا تین نسخوں کا ایک ہی وقت استعمال سے بہتر اثر مرتب ہوئے ہیں۔ اس طریقے کو کمس تھراپی (تارگا - TARGA) کہتے ہیں۔ لیکن ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ کون سا نسخہ زیادہ بہتر ہے۔

تھراپی (علاج) کس وقت شروع کیا جائے ابھی تک واضح نہیں ہے۔ سین میں اکثر ڈاکٹر علاج ، جب ایچ ای وی سے متعلق علامات ظاہر ہوں ، اگر CD4 کی تعداد 350 سے کم ہو یا تیزی سے کم ہو رہی ہو ، اور جب وائرس کی تعداد زیادہ ہو رہی ہو، شروع کرتے ہیں۔ تارگا میں دو حصہ نیکولوسید اور ایک نسخہ شامل ہوتا ہے کچھ لوگ چار نسخے ایک ہی وقت میں استعمال کرتے ہیں۔

جب ایچ ای وی انسانی جسم میں داخل ہوتا ہے تو پیدائش بڑھانے کے لیے اپنے جینیٹک کوڈ کو انسانی جینیٹک کوڈ سے کس کرتا ہے اور انسانی سلیز میں پیدائش بڑھانا شروع کرتا ہے یعنی متاثرہ سلیز سے مزید وائرل سلیز پیدا ہوتے ہیں اور یوں انسانی جسم میں وائرس کی پیداوار شروع ہوجاتی ہے۔

اینٹی وی ایچ ای وی علاج کے دو مختلف قسمیں ہیں تھمیں T1 اور ITINN، کہتے ہیں۔ T1 کے موجود نئے AZT (Retrovir) اور ddI (videx), 3TC (epiver), d4T (Zerit), (zigan) ہیں۔ یہ سب نیکولوسید کی قسمیں ہیں۔

ITINN میں نیکولوسید نہیں ہوتا۔ یہ بھی ٹی ون (T1) پر مختلف انداز سے اثر کرتی ہے اس کے بہت سے نسخوں میں Viramin اور efaverenz ملا کر استعمال ہوتے ہیں۔

پروٹیسا Proteasa

پروٹیسا Proteasa ایچ ای وی کے مختلف انزائم ہیں، جو ایچ ای وی کے ڈی این اے (DNA) کو انسانی ڈی این اے سے کس کرتے ہیں اور یہ سلیز پروٹین کا ایک حصہ بناتے ہیں پروٹیسا پروٹین کے حصوں کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹی ہے جو ایچ ای وی کے نئے سلیز بنانے میں بھی مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ اسی دوران پروٹیسا کے سلیز ایچ ای وی کے متاثرہ سلیز سے نئے صحت مند سلیز کو متاثر ہونے سے روکتے ہیں۔

پروٹیسا کے موجود نئے --- lopinavir , amrenavir , saquinavir , ritonavir , indinavir ہیں جو ابھی تک مارکیٹ میں فروخت کے لیے نہیں آئے۔

علاج کے دوسرے ذرائع ----- علاج کے دوسرے مختلف طریقوں پر بھی کوشش ہو رہی ہے جیسے نیکولوسید ، رائیو نیکولوسید و T-20 اور دفاعی نظام کو بہتر بنانے کے مختلف طریقے جیسے interleuqina جو ایچ ای وی کے خلاف قوت مدافعت میں اضافہ کرتا ہے۔

مختلف مظہر اثرات (سائیڈ ایفیکٹس)۔

اینٹی ایچ ای وی دوائیوں کے مختلف سائیڈ ایفیکٹس بھی ہیں۔ آپنے ڈاکٹر سے ان مظہر اثرات کے بارے میں پتہ کریں اور اگر مسئلہ درپیش آجائے تو جلد ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔

مداخلت Resistencia۔

دوائی کھانے کے باوجود ایچ ای وی کی پیداوار بڑھتی رہے اور مزید طاقتور دوائی استعمال کریں تاکہ وائرس کی تعداد کم ہو ایچ ای وی کسی ایک نسخے کے خلاف مزاحمت رکھتا ہے لیکن مذکورہ نسخے سے طاقتور نسخے موثر ثابت ہوتے ہیں مداخلت کا خطرہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب دوائی باقاعدگی سے نہ استعمال کی جائے اور موزوں خوراک نہ کھائی جائے۔ باقاعدگی کا مطلب ہے ڈاکٹر کے بتائے ہوئے وقت ، نسخے اور مقدار ہے اور مطلب واضح ہے کہ اگر علاج میں کھل احتیاط نہ کی جائے تو علاج شروع ہی نہ کیا جائے